Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ
پبلک
کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | جمعۃ المبارک 20 نومبر 2026ء، 09 جمادی الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ 240

امن خوشحالی ترقی کیلئے پاک فوج کا غیر متزلزل عزم برقرار ہے، فیلڈ مارشل

مشکل آپریشنل حالات کے باوجود تیاریوں، پیشہ ورانہ مہارت اور مادر وطن کے دفاع کیلئے کردار ناقابل فراموش، عاصم منیر

شہداء کی یادگار پر پھول چڑھائے، فاتحہ خوانی، چیف آف ڈیفنس فورسز کو دہشتگردی کیخلاف آپریشنز پر جامع بریفنگ دی گئی



اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف سے قطر کے وزیر داخلہ شیخ خلیفہ بن حمد بن خلیفہ الثانی ملاقات کر رہے ہیں

راولپنڈی (سماع نیوز) آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دورہ بلوچستان کے دوران مشکل آپریشنل حالات کے باوجود پاک فوج کے جوانوں اور افسران کے مادر وطن کے دفاع کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے تربت میں شہداء کی یادگار پر پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ آئی ایس پی آر کا بتانا ہے کہ اس موقع پر فیلڈ مارشل کو موجودہ سکیورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں پر بریفنگ دی گئی۔ فیلڈ مارشل کو بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف جاری کامیاب آپریشنز پر بھی جامع بریفنگ دی گئی۔ شعبہ تعلقات (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

سسٹم کے تحت دیئے گئے اہداف ٹائم لائنز میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، وزیراعظم

اداروں کی کارکردگی جانچ کیلئے انتہائی مؤثر نظام تشکیل پا چکا، شہباز شریف

ہماری حکومت زراعت کے شعبے میں تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن سرپرستی اور بھرپور مالی معاونت فراہم کرے گی، شہباز شریف کا خطاب

وزیراعظم کی قطری وزیر داخلہ اور کمانڈر انٹرنل سیکیورٹی فورس سے ملاقات، تقریباً 3 لاکھ پاکستانی قطر میں کام کر رہے ہیں جو وہاں کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، شہباز شریف کی گفتگو

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ اداروں کی کارکردگی جانچنے کیلئے نظام تشکیل پا چکا، ابہام میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، ہماری حکومت زراعت کے شعبے میں تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن سرپرستی اور بھرپور مالی معاونت فراہم کرے گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت پی ایم او ہاؤس کے تحت وزارت قومی غذائی تحفظ کی کارکردگی پر جائزہ اجلاس آج (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

مریم نواز نے سی ایم ایس و ایڈیشنل سیکرٹری انرجی کی بریفنگ میں سولر پینل سکیم فیز ٹو کی منظوری دیدی

ہسپتالوں کے انرجی آڈٹ کا حکم، انرجی بورڈ کے مطابق الیکٹرک پینل لگانے کی ہدایت، تین ہزار ٹن ویسٹ سے انرجی پلانٹ پر اجیکٹ کی اصولی منظوری

فیصل کھوکھر سیکرٹری انرجی کی بریفنگ، نکاہ میں دھان، فصلوں کی باقیات سے بائیو ریفائنری پراجیکٹ رپورٹ پیش، سروے میں سی ایم کی تعریف

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سی ایم سولر پینل سکیم فیز ٹو کی منظوری دے دی، مریم نواز نے فیز ٹو میں سولر پینل سکیم 90 ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ کرنے کا حکم بھی دے دیا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے چنانچہ پنجاب میں پانچ ہزار سولر پینل کے پراجیکٹ پر اجیکٹ سے سالانہ ویسٹ سے انرجی اور بائیو گیول پراجیکٹ پر پلان طلب کر لیا گیا۔ مریم نواز شریف نے تمام بڑے ہسپتالوں کے انرجی آڈٹ کا حکم دے دیا جبکہ ہسپتالوں میں انرجی لوڈ کے مطابق الیکٹرک پینل لگانے کی ہدایت کی بھی منظوری دے دی جبکہ تھرا پنجاب کے اشتراک



اداریتی صفحہ

ای سی او اعلامیہ، مسلم دنیا کا مشترکہ مستقبل

اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے رکن ممالک نے اسلام آباد امن مذاکرات کے انعقاد، ان کے نتیجے میں مفاہمتی یادداشت کی تکمیل اور سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے جنگ کے مکمل اور مستقل خاتمے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ پاکستان اور قطر کی ثالثی کوششوں کی حمایت اور ایران کے تازہ امن اقدام کا خیرمقدم اس امر کا اظہار ہے کہ خطے کے ممالک اب مسلسل کشیدگی کے تباہ کن اثرات سے نکلنے کے لیے نتیجہ خیز سفارتی راستے کے متلاشی ہیں۔ یہ ثانیہ پاکستان کے لیے اعتماد کا سرمایہ بھی ہے اور ایک بڑی ذمے داری بھی، کیونکہ ثالثی کا منصب صرف مذاکرات کی میز سجانے سے نہیں بلکہ متحارب فریقوں کے درمیان اعتماد کی فضا برقرار رکھنے سے انجام پاتا ہے۔ ایران اور امریکا کے مابین اختلافات کی نوعیت پیچیدہ ہے۔ ایسے ماحول میں پاکستان کا دونوں دارالحکومتوں کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنا ایک غیر معمولی سفارتی توازن کا تقاضا کرتا ہے۔ کسی بھی ماڈریٹر مفاہمت کو مستقل امن میں تبدیل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ فریقین ایک دوسرے کے تحفظات کو محض سیاسی مطالبات کے بجائے حقیقی مذاکراتی نکات سمجھیں۔ جنگ کا خاتمہ صرف ہتھیار خاموش کرانے کا نام نہیں، بلکہ ان عوامل کو دور کرنا بھی ضروری ہے جو بار بار تصادم کو جنم دیتے ہیں۔ پاکستان کو اپنی سفارتی کوششوں میں اسی بنیادی نکتے کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔ اس اجلاس کی اہمیت صرف مشرق وسطیٰ کی کشیدگی تک محدود نہیں۔ ستر ہ ممالک کے وفود اور مبصرین کی شرکت نے اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کو ایک وسیع علاقائی مکالمے کی صورت دی ہے۔ تنظیم کے اقتصادی تعاون کے اسٹریٹیجک ایجنڈ 2035 کی منظوری دراصل آیندہ عشرے کے لیے ایک نئے علاقائی معاشی تصور کی بنیاد ہے۔ وژن 2025 کی جگہ نئے فریم ورک کا اختیار کیا جانا اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ گزشتہ دور کے تجربات سے آگے بڑھ کر اب زیادہ قابل عمل، مربوط اور نتیجہ خیز حکمت عملی درکار ہے۔ پاکستان کی جانب سے تجارت و سرمایہ کاری، علاقائی راہداری، تجارتی معاہدے، انسانی اور انسانی ترقی کو پانچ بنیادی ترجیحات قرار دینا ایک جامع تصور کی عکاسی کرتا ہے، تاہم اصل کامیابی قراردادوں اور اعلامیوں کی تعداد سے نہیں بلکہ ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والی معاشی تبدیلیوں سے ناپی جائے گی۔ اس خطے کا سب سے بڑا المیہ یہ رہا ہے کہ قدرتی وسائل، افرادی قوت، زرعی امکانات اور جغرافیائی اہمیت کے باوجود باہمی تجارت اپنی حقیقی استعداد تک نہیں پہنچ سکی۔ سرحدوں کے آر پار موجود منڈیاں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں، کسٹم زکے پیچیدہ طریقے تجارتی سرگرمیوں کی رفتار محدود کرتے ہیں اور نقل و حمل کی بلند لاگت علاقائی مصنوعات کو عالمی منڈی میں مسابقت سے محروم رکھتی ہے۔ ای سی او تجارتی معاہدے میں اصلاحات، مشترکہ تجارتی زونز، ٹرانزٹ راہداریوں کی مضبوطی اور بندرگاہوں تک بہتر رسائی کی تجاویز اسی بنیادی رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش ہیں، اگر رکن ممالک ان اقدامات کو عملی شکل دینے میں کامیاب ہو جائیں تو پاکستان، ایران، ترکیہ، وسطی ایشیائی ریاستوں اور دیگر علاقائی منڈیوں کے درمیان تجارت کے نئے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے لیے اس منصوبے میں خصوصی اہمیت موجود ہے۔ کراچی اور گوادر کی بندرگاہیں اسے بحیرہ عرب کے راستے عالمی تجارت سے منسلک کرتی ہیں، جب کہ شاہراہوں اور ریل راہداریوں کے ذریعے وسطی ایشیا تک رسائی علاقائی معیشت کو نئی جہت دے سکتی ہے، مگر اس مقصد کے لیے محض جغرافیائی قبول واقع کافی نہیں۔ بہتر بندرگاہی سہولتیں، موثر کسٹم نظام، محفوظ شاہراہیں، قابل اعتماد توانائی، ڈیجیٹل تجارتی طریقہ کار اور پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہیں۔ پاکستان کو اپنی داخلی معاشی اصلاحات کو علاقائی تعاون کے منصوبوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا، اگر ملک کے اندر سرمایہ کاری کو غیر یقینی پالیسیوں، توانائی کی مہنگی قیمتوں اور انتظامی پیچیدگیوں کا سامنا رہے تو بین الاقوامی تجارتی راہداریوں کے امکانات بھی پوری طرح بروئے کار نہیں آسکیں گے۔ معدنی وسائل کے شعبے میں ای سی او کے پانچ سالہ روڈ میپ 2026 تا 2030ء کی منظوری بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان سمیت خطے کے متعدد ممالک قدرتی معدنیات کے وسیع ذخائر رکھتے ہیں، مگر ان وسائل کی حقیقی قدر اسی وقت سامنے آسکتی ہے جب خام مال کی برآمد کے بجائے مقامی سطح پر اس کی پراسیسنگ، صنعتی استعمال اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دیا جائے۔ معدنیات کی تلاش، ہدیہ کان کنی، تکنیکی تربیت، سرمایہ کاری اور مشترکہ صنعتی منصوبوں میں تعاون علاقائی سپلائی چین کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ اس سارے معاشی سفر نامے کا ایک اہم تقاضا علاقائی امن ہے۔ کوئی بھی سرمایہ کار ایسے خطے میں طویل مدتی سرمایہ کاری نہیں کرتا جہاں تجارتی راستے غیر یقینی کا شکار ہوں اور دہشت گردی ہو جاری ہو۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات اسی حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہیں۔ پاکستان ایک پُرامن، مستحکم اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے جو اپنے پڑوسیوں کے لیے خطرے کے بجائے علاقائی ترقی میں شریک بنے۔ تاہم افغان سرزمین سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیاں ایک ایسا سنگین مسئلہ ہیں جسے محض سفارتی بیانات یا غیر رسمی کے وعدوں سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس معاملے میں پاکستان کا موقف واضح ہے کہ افغان حکام دہشت گرد تنظیموں کے خلاف ٹھوس، مؤثر اور قابل تصدیق اقدامات کریں۔ سرحدی سلامتی کے تقاضوں کے تحت آمد و رفت پر پابندیاں عائد کرنا ایک مشکل مگر ناگزیر فیصلہ ہو سکتا ہے، اگر کابل عملی اقدامات کے ذریعے اعتماد بحال کرتا ہے تو تجارت، ٹرانزٹ اور اقتصادی تعاون کے دروازے مزید وسعت کے ساتھ کھل سکتے ہیں۔ افغانستان کی ای سی او میں مؤثر شرکت بھی اسی سازگار ماحول سے وابستہ ہے۔ علاقائی سلامتی کے حوالے سے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مشترکہ دفاعی تعاون کی پیش رفت بھی توجہ طلب ہے۔ نومبر کے آخری ہفتے میں اسلام آباد میں مجوزہ عملی اجلاس اس تعاون کے اداروں پہلی ڈھانچہ آگے بڑھانے پر غور کر سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے منشور کا آرٹیکل 51 انفرادی اور اجتماعی دفاع کے حق کو تسلیم کرتا ہے، تاہم کسی بھی دفاعی انتظام کی اصل افادیت اس کے مقاصد، شفافیت اور ذمے دارانہ طرز عمل میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ اگر یہ تعاون دفاعی سامیتوں میں اضافے، معلومات کے تبادلے، تربیت، تکنیکی اشتراک اور علاقائی انتظام کے فروغ تک محدود رہے تو ایک مثبت پیش رفت ہو سکتی ہے۔ اس کے برعکس اسے کسی ملک کے خلاف ممکنہ آماجگاہ کے طور پر دیکھا جانے لگے تو یہ کسی ملک کے خلاف آماجگاہ کی امتیاز یہی ہونا چاہیے کہ دفاعی تعاون اور امن کی کوششیں ایک دوسرے کی تکمیل کریں، نہ کہ متضاد سمتوں میں سفر کریں۔ اقتصادی تعاون تنظیم کے اجلاس میں خطرے کی صورت حال پر تشویش اور جنگ بندی معاہدے پر مکمل عمل درآمد کا مطالبہ بھی انسانی ضمیر کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ خطے میں امن کی بات اسی وقت معتبر ہوگی جب انسانی جان کے احترام کو ہر سیاسی ایجنڈے اور جغرافیائی سفارت پر مقدم رکھا جائے۔ اسی طرح 2027 سے 2026ء کے لیے ای سی او کا چیئرمین شپ پاکستان کو تنظیم کی تجدید، شفافیت اور علاقائی رابطوں کو عملی سطح پر مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرے گا۔ پاک

1 تصویر

ہدایت نامہ برائے جمع کنندگان: ہر بولی کے ساتھ بولی کی رقم کا 2 فیصد بطور بیعانہ جمع کرانا لازم ہے۔ نامکمل بولی پر غور نہیں کیا جائے گا۔

2 تصویر

ٹھیکہ منسوخ ہونے کی صورت میں بیعانہ ضبط کر لیا جائے گا۔

3 تصویر

ٹھیکہ دار کو ٹھیکہ کی رقم کا 5 فیصد بطور حسنِ کارکردگی ضمانت جمع کرانا ہوگی۔

4 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

5 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

6 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

7 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

8 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

9 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

10 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

11 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

12 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

13 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

14 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

15 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

16 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

17 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

18 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

19 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

20 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

21 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

22 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

23 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

24 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

25 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

26 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

27 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

28 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

29 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

30 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

31 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

32 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

33 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

34 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

35 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

36 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

37 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

38 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

39 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

40 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

41 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

42 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

43 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

44 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

45 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

46 تصویر

ٹھیکہ دار کو کام شروع کرنے سے پہلے ضمانت جمع کرانا لازم ہے۔

الیکشن کمیشن کا 13 یونیورسٹیز کیساتھ کنسورشیم کا باضابطہ آغاز

پلیٹ فارم سے انتخابی نظام میں بہتری کیلئے تحقیق اور تجاویز پر بھی غور ہوگا، مفاہمتی یادداشتوں کی تقریب کے دوران خطاب

یونیورسٹیاں تحقیقی علمی مہارت کے تبادلے، نوجوانوں کی انتخابی عمل میں شمولیت کے شعور اور آگاہی کے لیے مختلف اقدامات پر تعاون کریں گے

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 13 یونیورسٹیوں کے ساتھ مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کر کے کنسورشیم کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ الیکشن کمیشن اور پاکستان کے تعلیمی و تحقیقی اداروں کا یہ اقدام کے ادارہ جاتی تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے جس کا مقصد انتخابی عمل میں تحقیق کا فروغ، اور سیاسی عمل میں جمہوری شعور کو اجاگر کرنے کیلئے تمام فیلڈ کی شمولیت کو یقینی بنانا ہے۔ مفاہمتی یادداشتوں کی تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر احمد درانی، ممبر الیکشن کمیشن نے جمہوری اقدار کے فروغ، باشعور معاشرے کی تشکیل اور نوجوانوں کی انتخابی عمل میں شمولیت کے حوالے سے تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کنسورشیم انتخابی امور میں علمی و تحقیقی مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے، تحقیق و جدت کو فروغ دینے اور شواہد پر مبنی انتخابی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



کوئٹہ: سوئی گیس اور بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف سیاسی جماعتوں اور تاجروں کی جانب سے شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کے باعث بند بازاروں کا منظر

سی ڈی اے کی جانب سے بری امام ہاؤس میں آپریشن کی شدید مذمت

راجہ سرفراز اکرم کے ساتھ ناانصافی، بشانہ کھڑے ہیں، عقیدت مندوں کا اعلان

کارروائی منہ بھی جذبات مجروح کرنے کے مترادف ہے، معاملے کا پُرامن حل نکالا جائے، مطالبہ



اسلام آباد (سٹی رپورٹر) بری امام سرکار کے عقیدت مندوں اور راجہ سرفراز اکرم کے حامیوں نے سی ڈی اے کی جانب سے بری امام ہاؤس میں جاری آپریشن کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے عقیدت مندوں کے مذہبی جذبات اور تاریخی ورثہ پر حملہ قرار دیا ہے۔ راجہ سرفراز اکرم کے حامیوں اور بری امام سرکار کے عقیدت مندوں نے مجروح کرنے کے مترادف قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بری امام ہاؤس صرف ایک عمارت نہیں بلکہ لاکھوں عقیدت مندوں کی روحانی وابستگی، عقیدت اور احترام کا مرکز ہے جہاں کسی بھی قسم کی کارروائی سے قبل تمام متعلقہ فریقین کو اعتماد میں لینا اور معاملے کو افہام و تفہیم سے حل کرنا ضروری ہے۔ راجہ سرفراز اکرم کے حامیوں اور بری امام سرکار کے عقیدت مندوں نے اپنے مشترکہ موقف میں کہا کہ وہ اس معاملے میں راجہ سرفراز اکرم کے ساتھ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

بین المذاہب ہم آہنگی اور پائیدار امن کے فروغ کے اعتراف میں بابو ساجد امین کھوکھر کو ایوارڈ 2026 سے نواز دیا گیا

اسلام آباد/راولپنڈی (سی این پی) بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی مکالمے اور پائیدار امن کے فروغ کے لیے نمایاں خدمات کے اعتراف میں نمائندہ خصوصی برائے بین المذاہب ہم آہنگی بابو ساجد امین کھوکھر کو ایوارڈ 2026 سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ انٹرفیتھ مشترکہ کمیشن برائے بین المذاہب مکالمہ و ہم آہنگی مدظم (CCIDE) پاکستان کی 40 ویں سالگرہ کی جوبلی کے موقع پر منعقدہ تقریب میں دیا گیا۔ تقریب (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)



سیاسی جماعتوں اور تاجروں کی جانب سے دی گئی شٹر ڈاؤن ہڑتال کے باعث بند بازاروں کا ایک منظر

اسلام آباد پولیس میں بڑے پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ، 15 افسران تبدیل

وفاقی دارالحکومت کی پولیس میں انتظامی سطح پر بڑی تبدیلیاں کر دی گئیں، آئی جی اسلام آباد پولیس نے 15 افسران کے تقرر و تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

سیکرٹریٹ سرکل کا ایس ڈی پی او تعینات کرتے ہوئے مارگلہ سرکل کا اضافی چارج بھی دے دیا گیا، محمد نعمان کو کورال سرکل تعینات کر کے سہالہ سرکل کا اضافی چارج سونپ دیا گیا

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس میں بڑے پیمانے پر تقرر و تبادلے کر دیے گئے، تمام افسران کے تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت کی پولیس میں انتظامی سطح پر 15 تبدیلیاں کر دی گئیں۔ آئی جی اسلام آباد پولیس نے 15 افسران کے تقرر و تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، تمام تبادلوں اور تعیناتیوں کا اطلاق فوری طور پر ہو گا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ نوشہرہ وان احسن عباس اور وقی رضا قریشی کو موجودہ عہدوں سے ہٹا کر سینٹرل پولیس آفس (سی پی او) طلب کر لیا گیا ہے۔ سہیل امین کو سٹی ٹریفک سرکل کا ایس ڈی پی او تعینات کرتے ہوئے سہالہ سرکل کا اضافی چارج سونپ دیا گیا۔ افسران کے تقرر و تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، تمام تبادلوں اور تعیناتیوں کا اطلاق فوری طور پر ہو گا، نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ نوشہرہ وان احسن عباس اور وقی رضا قریشی کو موجودہ عہدوں سے ہٹا کر سینٹرل پولیس آفس (سی پی او) طلب کر لیا گیا ہے۔ سہیل امین کو سٹی ٹریفک سرکل کا ایس ڈی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

سیاسی جماعتوں اور تاجروں کی جانب سے دی گئی شٹر ڈاؤن ہڑتال کے باعث بند بازاروں کا ایک منظر

اسلام آباد پولیس میں بڑے پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ، 15 افسران تبدیل

وفاقی دارالحکومت کی پولیس میں انتظامی سطح پر بڑی تبدیلیاں کر دی گئیں، آئی جی اسلام آباد پولیس نے 15 افسران کے تقرر و تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا

سیکرٹریٹ سرکل کا ایس ڈی پی او تعینات کرتے ہوئے مارگلہ سرکل کا اضافی چارج بھی دے دیا گیا، محمد نعمان کو کورال سرکل تعینات کر کے سہالہ سرکل کا اضافی چارج سونپ دیا گیا

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد پولیس میں بڑے پیمانے پر تقرر و تبادلے کر دیے گئے، تمام افسران کے تبادلے فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت کی پولیس میں انتظامی سطح پر 15 تبدیلیاں کر دی گئیں۔ آئی جی اسلام آباد پولیس نے 15 افسران کے تقرر و تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا، تمام تبادلوں اور تعیناتیوں کا اطلاق فوری طور پر ہو گا،